



وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يَسِّرُ وَيَصْرِفُ
وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يَسِّرُ وَيَصْرِفُ
وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يَسِّرُ وَيَصْرِفُ
وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يَسِّرُ وَيَصْرِفُ

حب الله

حب الله

اَعْلَمُوا نِعْمَ الْخَيْرُ الَّذِي تَالَعِبْتُمْ وَلَهُمْ وَرِثَةٌ وَلِصَاحِبِ بَيْتِكُمْ
وَتَكَاثُفُ الْاَسْوَالِ وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
وَرَبَّاهُ ثُمَّ يَهْبِطُ فَاتِرَاءً فَتَصْفًا ثُمَّ يَكُونُ حُطًا مَّا
وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَفَعَّلَهُ مِنْ اللّٰهِ وَرِثَتَانِ
وَمَا الْخَيْرُ الَّذِي اِلَّا مَتَاعُ الْعَرْشِ ﴿ سَابِقُوا لِي فَخَيْرٌ لَّكُمْ
فِيكُمْ وَغَنَّةٌ غَيْرُهَا كَعَرْشِ السَّمَاءِ وَالَّذِينَ اَعْدَتْ
لِلَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ذٰلِكَ فَحِطْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿

(الحجہ ۱۰۱۱)

نوسا جان نوری دنیا کہ زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ اس کے کھل اور دل نگاہ اور ظاہری
نہ دنیا اور مہر آبان نام ایک دوست پر فخر جفا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے پورے
نہ پورے اس کی مثال اس کے سب سب بارش ہو گئی تو اس سے پیدا ہونے والی جانمندانہ اور کج
نہ پورے ہو گئے یہ وہی کھیتی پک عالمی ہے اور تمہارے کہتے ہو کہ وہ مرد ہو گئی پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی ہے
اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں جنت عذاب ہے اور تقدی وقت اور اس کی خوشنودی ب دیا
کہ زندگی ایک دوسرے کی ٹٹنی کے سوا کچھ نہیں۔ دوسرا دوسرا ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو
اپنے رب کی منتظر، اولیٰ رحمت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے۔ جو دنیا کی گھن
ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا
ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے بخشش والا ہے۔

لیجئے دوستو!

مجلہ اللہ کا پانچواں شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ہمیں احساس ہے کہ شمارہ انتہائی سنجیدگی سے شائع ہو رہا ہے اور پھر سبھیوں کے لیے درپے شکایتی خطوط اس احساس کو مزید قہر کرتے رہے ہیں۔ یقیناً یہ ہے کہ وہ تمام کفایتیں اور شکایتیں اس شمارے کو پرکھنے کے بعد دور ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دوستوں کے بے شمار خطوط ہمیں اس عرصے میں موصول ہوئے ہیں جس میں انہوں نے مالامال اور سالانہ چندہ کے متعلق استفادہ کیا ہے ہم بار بار پہلے بھی بتاتے رہے ہیں اور ان بات کا پورا غادہ کرتے ہیں کہ آپ کا جل اللہ تجارتی پیمانے پر شائع ہونے والا کوئی میگزین نہیں بلکہ ساقبول میں محبت اور رحمت کے تبادلے کا ایک ذریعہ ہے۔ لہذا اس کی نہ کوئی قیمت مقرر ہو سکتی ہے اور نہ ہی سالانہ چندہ یا البتہ وہ ساقفی جو دعوتِ توحید و منیت کی ترویج کے لیے چاہی اور عزیمت کی ہی راہ میں ہر مشکل کو اٹکیں گے۔ ہمارے کام عظیم رکھتے ہوں ان سے ہم اس سلسلے میں

ہر معاہدہ کو قبول کرتے ہوئے تیار ہیں۔
ادریاب۔۔۔۔۔ اس شمارے کی بعض تبدیلیوں کے متعلق آپ ارادہ اظہار فرماتے ہو لیں۔

وصاتوفیق الالباشہ

آپ سید کا
طارق نسیم
۱۲ شوال ۱۴۰۵ھ

مدیر مسئول — ابو عمر اللہ



نائب مدیر — طارق نسیم



یوزن

۲	مجلہ نمبر ۱
۱۳	ہم سرگرم عمل ہیں
۵	امام بنگلہ دیش اور اسلام آباد میں جل
۱۶	شہر اپنے عرصہ امتحان
۳۳	سرگرمیوں کا آغاز
۵۱	جلد ۱۲
۶۶	پہلی سے محبت کے دعوے
۳۰	ماخذ ہے رسالہ دوا
۳۴	اسٹاپ پریس وڈا لٹریچر کے مدرسہ کی رپورٹ



مقام اشاعت و دفتر رابطہ

۲۵- سی۔ گلشن رفیع

لاہور کراچی - ۲۳

اختلافی مسائل اور مسئلہ تکفیر امت

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُدْعِي إِلَى اللَّهِ شِرْكًا ۚ بَلْ يُدْعِي إِلَى اللَّهِ وَرَبِّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

ترجمہ: اور مشرکین میں سے نہ ہو جانا۔ جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنایا اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں ممکن ہے ۱۱۔ الروم ۳۱-۳۲

یہ طرزہ تماشہ ہے کہ حیر امت جو ملت واحدہ بن کر نام ہمارا اصلاح کا بیڑہ بیکراٹھی تھی اور جس کی بنیادی دعوت یہ تھی کہ تمام گروہی مسائل کو جمیٹر کونسل تعصبات ختم کر کے اور تمام مذہبی منافرت کو مٹا کر صرف اور صرف الہ واحد کی بندگی اختیار کی جائے۔ وہی امت آج اختلافات میں بڑ کر رہے شہر قریوں میں بٹ چکی ہے اور وہ بات جو نبی نے اپنے آخری خطبے میں بیان فرمائی تھی کہ اگر اللہ کی کتاب اور میری سنت کو بغیر علی سے تمنا سے دھونگے تو ہر گز سرگرم نہ ہو گے۔ اس کو کس قدر اوشس کو چکی ہے۔ نتیجہ آج ہم دلیل و حقائق اور حقائق آج ہمارا جامہ ہے اور مسکت ہمارا ابادہ۔ ہم رو سیاہ ہیں ہماری پیشانی خاک آلودہ ہے اور یوں یا سیت کی تصویریت اللہ کے عذاب کے منتظر ہیں۔

اب اگر کوئی انہیں ترک میں لیتا ہے اس ملت کی اصلاح کا غور کر لے کر اٹھے اور قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کے اصل خط و خال بیان کرے تو قوم اس پر توت پڑتی ہے کہ ہم اختلافی مسائل انھارے ہر قوم کو آپس میں لڑا رہے ہو، اسے تو فرقہ میں مبتلا کر رہے ہو۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ملت اسلامیہ نو پہلے ہی سب سے فرقوں میں بٹی ہوئی ہے پھر یہ سمجھنا عجیب قسم کی مین ہے کہ جن کو اختلافی مسائل سمجھا جا رہے ہیں قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں وہی بنیادی اور اعتدالی مسائل ہیں اور اختلافی کی ممکنات پر اختلاف اور احادیث متواترہ ہا انکار کو نہ ممکن ہے۔ آئیے دیکھیں کہ ہمارے ہاں کن کن مسائل کو اختلافی بنا دیا گیا ہے اور ان کی اصلیت کیا ہے؟

زیر بحث چند اختلافی مسائل یہ ہیں۔

۱۔ بشریت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۔ وفات النبی ۳۔ بیعت کا عالم البیعت ہوتا ۴۔ پکار ۵۔ حیدر ۶۔ بیعت پروردگار کا استیفاء و جرم اعمال ۷۔ بیعت موقی ۸۔ بیعت کا جواب میں آنا ۹۔ غیر اللہ کے نام کا کھانا

۱۔ بشریت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔ آج کل مسلم امت کے بیشتر گروہ کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم ہماری آپ کی طرح آدمی نہ تھے بلکہ مافوق الانسان (SUPER HUMAN) یا پوری مخلوق تھے۔ اس عقیدے کی بنا اس طرح ڈالی گئی کہ پہلے آیت قرآنی کا انکو کر کے ہوئے تھے کہ علیہ السلام (تو جو کہ ہم میں سے کوئی چیز نہیں) (الشوری ۱۱) اسے حالی کو کر کے قرار دیا گیا حالانکہ اس پر گواہ توبہ والوں سے و جعل الظالمین و النفاق

۱۱۔ تمام ۱۱۔ اور پھر اللہ کے بندے اور ان کے آخر کار رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے نور کا لڑا بنا دیا۔ بعد الف ثانی ۱۱۔ شرف علی تھاوی ۱۱۔ احمد رضا خان بریلوی کا وغیرہ) اس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات میں براہ راست شریک بن گیا۔ عیسائیوں نے حضرت مسیح کو اور یہودیوں نے حضرت عزیر کو اللہ کا بیٹا بنا کر شریک یا تعالیٰ یعنی لطف کا واسطہ بننے میں لگے تھے لیکن ان مسلمانوں نے تو اپنے نبی کو بلا واسطہ اور براہ راست اللہ کا جزو ہی قرار دے ڈالا اور ان طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو براہ راست ذات برکات تعالیٰ میں شریک کر دیا۔ بعض نے تو یہاں تک سمجھا کہ اللہ کے نور سے بن جائے اور پھر جو نور پہنچ گیا اس سے شیعین یعنی اہل حق و عدل اور علم و ادب و حق و راستی اللہ غیبیات کے گئے۔ (مکتوب امام ربانی، حاشیہ التوحید النجفی محارث و ملوک)

اب اگر ان دونوں کا فرقان حمید کی روشنی میں جائز کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے کہلو آئے کہ خَلْقَ إِلَٰهًا وَلَا تَكُنْ لَهَا شَرِکًا ۚ تَعْلَمُ

ترجمہ: آسے ہمارا آپ کہہ دیجئے کہ بلکہ تنگ میں نہ چھن تمہاری طرح کا لشر یوں۔ (اس فرقہ سے ہے) لہذا پروردگار کی طرف سے وہی نازل

لے شریعت کا ثبات، امام ربانی مجدد امت خانی مہر م تواترہ حاشیہ



لَنْ يَتَّبِعَ عَالَمًا إِلَّا وَجْهًا
والی ہے مولا کے لشکر کی قیادت کے لئے۔ واقعہ صحنہ میں اور کوئی مروت نہیں تو پھر
یہ نہیں سنا کہ ایک ایسے کے بعد نہ ہو کر دیا جائے۔ یا پھر دنیا کی قبر کے اندر
روح کو مٹی میں ملے۔ ۱۰ احمد بن حنبل، ابن تیمیہ، ابن قیم و غیرہ صاحب کا کہنا ہے
میں خراب و ثواب کا سلسلہ شروع کر دیا جائے۔ بلکہ وہ تو قیامت کے روز
ہی اس قبر سے اٹھایا جائے گا۔ دوسری مومنوں پر سورہ بقرہ میں ہے کہ اب اس ثواب
کا سلسلہ صبر و رزق میں جو کہ ہے نہ کہ اس دنیا کی قبر میں۔ اس قبر میں مردہ
کو دوبارہ زندہ نہیں کیا جاتی۔ یہی بات ابو یوسف صدیقی رحمہ اللہ نے اس آیت
کے سب سے بڑے دلی نے نبی کی وفات کے موقع پر اس آیت پر بیان فرمائی
جب کہ شیعہ طوائف امت میں رخصتی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ
ایک کو وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ اچھی دوبارہ زندہ ہو جائیں گے اور لوگوں کے

بوالعجبی قویہ ہے کہ اس وقت کے
لوگ نبی کو بشر تو مانتے تھے مگر نبی
ماننے سے انکار کرتے تھے اور آج
مسلمان نبی تو مانتے ہیں مگر بشر
ماننے سے انکار کرتے ہیں

۱۰ منافقوں کے جنوشیاں مٹا رہے تھے، باقی اور یہ ضرور رکھتے تو ان کے
بھاری کی حدیث میں ہے کہ نبی پھر ان کو بھڑکائے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے چہرہ مبارک سے چادر مٹائی اور بوسہ دیا اور کہا کہ میرے مہمان باپ
آپ پر قربان۔ زندگی اور موت دونوں میں آپ پاکیزہ رہے۔ اس وفات کی
قسم جس کے پاس میں میری جان ہے اللہ آپ کو دوزخ و آگ کا درد نہ پہنچائے

لے تھیں کہ اللہ سے اللہ تعالیٰ عز و جل کو مسعود و شاکر ملانے کا طریقہ

تھا۔ پھر ان کو سیکر کر رکھے اور ان کو لوگوں سے لٹھوڑ رہے تھے، انہوں نے کہا کہ اگر
میت جاوے۔ میں عزت دیتے۔ اب ان کو لٹھوڑنے والوں کی طرف سے تو یہ کیا اور ان کو
چھوڑ دیا۔ احمد بن حنبل کے بعد آئیے دیکھیں ۱۰ سنا کہ تم میں سے جو محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کو اپنے گھر میں لے آئے اسے سلام کرنا اور اسے سلام دینا
اور جہانم کو جانے کی دعا دینا۔ اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ اسے موت
نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَالِمٌ
اللہ تعالیٰ ہر شے پر بڑا ہے۔
۱۰ محمد اس کے سوا کچھ نہیں کہ جس ایک رسول
میں اللہ سے بڑے کی بات سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان کو فرمایا اور
یا شہید کر دینے میں تو تم اپنے رسول پر جھوٹے۔ اور جو اللہ کے رسول پر
جائے وہ اللہ کو کچھ فرید نہیں جانتے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے مشرکوں کو زندہ کر
جوادے کے رہے گا۔ (آل عمران ۴۴) اس طرح ابو یوسف نے حیات اللہ
بعد از وفات نبی کے مسئلے کو بالکل ختم کر دیا اور عام مسلمانوں کے آپ کے
اس خطبے کو سن کر تسلیم ہی کر لیا مگر آج کے مسلمان قرآن و حدیث
اور احادیث مبارکہ کا ان کو کئے ہوئے ہیں تو زندہ ماننا براہِ راست میں اس
لوگوں سے پوچھا جائے کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو اسے مار
تھا پید کرنے کی یا قدرت تھی! حضرت آدم کے بعد آج بھی کسی کو مبعوث
فرما دیا گیا ہوگا۔ اب تمام جہان کو تبلیغ ہو رہے ہیں بارگاہی مسجد کے حضور
ہی باقی نہ رہی۔ اس طرح بھی کہ قبر کے اندر دنیاوی طہیر حیات ماننے والوں
سے پوچھا جائے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نے آپ کے قبر کے اندر
مکیوں کو مقید کر رکھا ہے یا نہیں کیوں نہیں نکال دیتے۔ تاکہ آپ ان پستیوں میں
نہیں رہیں امت مسلمہ کو سہارا دیں اور اس کو دنیا میں وہی اہل ایمان رہیں جو اس
قول اولی میں مل رہا تھا۔

۱۰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عالم انقباض ہوتا۔ قرآن مجید کے احکامات
کا انکار کرتے ہوئے ایک عقیدہ جو آج مسلمانوں کے بیشتر فرقوں میں موجود ہے
وہ یہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیب کا علم رکھتے ہیں (جہالت اعلیٰ علما سے
پر علی و یحییٰ جہالت) اب اپنی امت کے اعمال سے باخبر تھے انہیں جہالت اعلیٰ
اور جہالت اذیٰ نہیں بلکہ اکثر و بیشتر قبر مبارک سے نکل کر اعلانِ امت کے لئے
یا کسی کو شہادت دینے کے لئے تیار ہا میل کا سفر کسی سوار کی گلی میں کر سکتے ہیں

خوایوں میں نبیؐ کی آمد و رفت کا سلسلہ
اس وقت شروع ہوا جب آپؐ کے سچے
عاشقوں نے دین اسلام پر غلبہ حاصل کیا

و مسائل درود تبلیغی جامع مع اور یہ بات قرآن مجید کے انکار کے ساتھ ساتھ
قرآن عقلی بھی نہیں ہے قرآن مجید سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ زندگی میں بھی آپ
ابنہ للعق و لقصابی پر تلوار نہ تھے

قَالَ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَقْمًا وَلَا لِرَأْسِي إِكْرَامًا شَأْنًا وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ
لَا سَكُنْتُ الْأَرْضَ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ مَسْكُونٌ

ترجمہ: اے نبی! آپ محبوب و پیارے میں سے غائب اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھنا۔ مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں اپنے لئے بے خبری کو شرم نہ سمجھتا اور مجھے کسی کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

۱۱۱ اعراف ۱۱۱ السلام ہو کہ یہ ایک کو غیب کیا اور دوسری باتوں کا عالم تھا
اسی طرح ایک کو سفر کے لئے سوار کی بھی ضرورت ہوتی تھی مگر وہاں کے
بجائے ان تمام اصولوں سے ماوری ہو گئے یہ عالم الغیب بھی ہو گئے اور دنیا
کے ہر حصے میں بلا کسی سوار کی کے بھی پہنچ گئے۔ اس طرح آج کے مسلمانوں نے
عالم الغیب پہنچنے کی اللہ تعالیٰ کی صفت کامل میں اس کے بعد سے اولاً آخری
رسول کو بھی شریک کر دیا اللہ تعالیٰ نہ مانے

وَعَنْدَافْ مَقَارِفِ الْغَيْبِ لَا يَصْلَحُهَا إِلَّا الْهُدَى

اور غیب کی کج فہمائی کے پاس ہیں جن کو علم الہی کے
میرا کسی کو نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ اللہ کے سوا کسی
شی یا اولی کو علم غیب نہیں ہو سکتا۔

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

مترجمہ ہوا ہے یہی آپ سمجھ دیجئے کہ جو لوگ مسلمانوں اور رُندوں میں ہیں
ان کے سوا دنیا کی باتیں نہیں جانتے یا درمیک

وَمَا يَشْعُرُونَ إِلَّا أَنْ يَرْجِعُوا
إِلَىٰ رَبِّهِمْ

ترجمہ: "اے نبی! تو یہی نہیں سمجھاؤ کہ کب اس شخص سے جائیں گے" (الشکل: ۶۱۵)
یہ آیت اللہ کے عجیب ہوئے کلام پر مبنی ہے۔

بند سے میرے بارے میں سوال کریں وہ آپ فرما دیجئے کہ میں
تو تمہارے قریب ہوں۔ جب کوئی بھارتی والا مجھے پکارتا ہے (اور دعا
کرتا ہے) تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں پس انہیں چاہئے کہ مجھ ہی سے مدد
طلب کریں۔ (ابقرہ ص ۱۸) چنانچہ حضرت اللہ تعالیٰ ہماری دعا کو قبول فرمائیے
یہی کو پکارنا چاہئے۔ اس لئے محمد وہ تو ہم سے قریب ترین ہے جس کا تھراں
مجھ میں دوسری جگہ ارشاد باری ہے
وَأَقْرَبُ إِلَيْهِمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

ترجمہ: "اور ہم انسان کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں (۱۶)
اور وہ ہم سے مقام پر فرمایا۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَكْثَرُ وَأَوْفَرُ وَأَوْفَىٰ بِمَا وَعَدُوا رَبَّهُمْ بِآيَاتِ الْكِتَابِ
ترجمہ: اور تم (لوگ) بات پر بشیرہ کچھ یا قاصر وہ دل کے مجیدوں تک سے
۱۰ اقل ہے (ملک ۱۳) جب اللہ تعالیٰ ہماری رگ جان سے بھی قریب
ہے ہمارے دلوں کے حال سے بھی واقف ہے اور ہمارے دلوں میں اچھے
والے دلوں کو بھی وہ جانتا ہے پھر میں کیا اصرار یہ کیجئے
کہ مجھ کو بھلاؤ میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں تو پھر ہم دوسرے ہمارے
کچھوں کا شش محرم۔ مزید براں مالک فرماتا ہے
وَاللَّهُ أَكْبَرُ الْخَشْيَةِ وَالشُّعُورِ

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کے چھتے نام میں اس کو اس کے نام سے پکارو
۱۱ (آیت ۱۸۰) مثلاً مغفرت کی طلب ہو تو یا رحمن یا رحیم اور رزق کی ضرورت
ہو تو یا رزاق کہہ کر اللہ سے دعا کرو۔ خدا تمہارا فرمایا۔

فَالْتَقُوا عِندَ اللَّهِ بِرِزْقٍ وَأَعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهِ
ترجمہ: پس اللہ کا سے رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو اور
اس کا شکر کرو۔ (الحجرات ص ۱) مہم جانتے کہ ہم اسے گناہگار ہیں کہ اس
کی عظیم شان بارگاہ میں ماضی کیس طرح سے لکھے ہیں۔ ہمارے خدائے تو
اسے زیادہ ہیں کہ بجز شش کے ہماری قبیح قول نہ ہوگی۔ اس تمام
جانی کا وہ کیا کیا ہے کہ بڑے بڑے گناہوں کا لوجہ ہے تو پرہیز گار ہیں اکی موقع
بات سے نہیں ملتا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ تَوَكَّلُوا عَلَيْهِ
ترجمہ: اللہ سے توجہ کرو کھلے دل سے اور غم کے ساتھ۔ (المومن ص ۱)
یہ ہے جو کہ اس طرح کہا جاتا ہے کہ "ہماری حکمت تو آپ شکریہ کی ہے لیکن اگر
جو یہ کہہ دے اللہ تعالیٰ وسلم کے وسیلے سے یا حضرت بران پر

دستگیر کے وسیلے سے دعا مانگ لیں تو حرج ہی کیا ہے کوئی ان سے مانگ
تو نہیں رہے؟ مالک تو ہم اللہ ہی سے رہے ہیں صرف ان نیک بندوں کا
وسیلہ ہے اس میں مداخلت کی کیا بات ہے؟

واللہ اعلم انہی کی کوئی بات نہیں ہے بات صرف یہ ہے کہ یہی بات
جب سمجھو گے انہوں نے بھی سے کہی تھی کہ
فَالْتَقُوا عِندَ اللَّهِ بِرِزْقٍ وَأَعْبُدُوهُ

ترجمہ: ہم ان کی عبادت نہیں کرتے بلکہ یہ تو ہم کو اللہ سے قریب
کر دیتے ہیں۔ (اس لئے ان کا وسیلہ بنائے) (الزمر ص ۲) تو ان کو کا قراؤ
مشرک کہہ دیا گیا تھا۔ آخر جب اللہ تعالیٰ نے خود ہی کہا ہے کہ براہ راست
مجھے پکارو میں دعائیں قبول کرتا ہوں تو یہ کیا امر مانع ہے کہ اسے نہ
پکارا جائے اور بعد کے اس سے نہ مانگا جائے۔

۶) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر محدود و مطلق کائنات و عرصہ اعمال:۔ مسلمان
خدا کے اہتمام میں اپنے تشدد کے بعد اپنے لئے اپنے اطوار و اقارب کے لئے
نیکو تمام مسلمانوں کے لئے دعا کرتا ہے اور چونکہ ایک مسلمان کے لئے محبوب ترین
ساتھی اس کی اپنی جان سے بڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے تو اس لئے ہر
مسلمان تشدد کے بعد میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعا کرتا ہے
کہوئے جس کو محدود و مطلق نہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ لَهُمْ أَكْبَرُ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَذَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد پر ان کی آل پر جس طرح
تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم پر ان کی آل پر بے شک تو پاک اور
بہنوگہ و بزرگ ہے۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد پر ان کی آل پر جس طرح
تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم پر اور ان کی آل پر بے شک تو پاک
اور بزرگ و بزرگ ہے۔ ہر مسلمان یہ ضروری سمجھتا ہے کہ وہ اپنے نبی کے لئے
ہر بار دعائیں دعا کرے تاکہ اللہ تعالیٰ محمد پر اور ان کی آل یعنی محمد پر بھی اپنی رحمتیں
بکھار دے۔

اور یہ دعا ہے جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی سکھائی
اور یہ بات ظاہر ہے کہ سب لوگوں کی طرف سے اللہ کی رحمت و برکت
و محبت ہوں۔
اس کتاب کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے پیغمبروں کو شریک

امت مسلمہ کے تمام گروہ بہ عقیدہ رکھتے
ہیں کہ ہمارے درود و سلام کے اعمال
براہ راست نبیؐ کے پہنچتے ہیں اور ہی
ان کو رو یا قبول کرتے ہیں۔

اٹھ کر جو شکر لایا ہے اپنے حق سے اپنے ہمارا وہ ان کو نماز کی گندہ عقیدہ کی
 مکمل نفی کر آپ پروردگار کی احادیث اثبات توحید اور بد شرک کی اعلیٰ
 ترین مثالیں ہیں مگر خدا انہوں نے اس کے ساتھ کایہ غلبہ میں لگائے کہ ہم اللہ
 سے جود نہ کر کے اس کے بجائے اللہ کے پاس بیٹھے ہر قسم کے پاداش پیغم جاتی
 ہے جیسے کہ کہا جاتا ہے کہ جب ہم دود و بر طاعت سے اللہ کو واسطہ
 علیک یا رسول اللہ تو جی اس درجہ کو کہتے ہیں ورنہ ان کو علم غیب ہے
 اور پھر یہی نہیں سمجھتے ہیں یکہ منقض نفیس اپنی قرینہ نقل کرائی دود کی
 حق نقل میں شریک ہونے کے لئے تشریف لے آتے ہیں اور ان کو کما حقہ
 ایک مانتہ مختلف قلبوں پر ہو رہی ہوں تو آپ ایک وقت ہر ایک
 موجود بھی ہوتے ہیں یعنی کے آپ یا خود ایک جسم رکھنے کے ہوتے
 سہی عالموں پر خود بھی ہو سکتے ہیں، و عقیدہ علمائے بریلی اور مولانا مودودی
 یہ ہے کہ دور کے براہ راست تو نہیں بلکہ اگر شریک ہونے کے لئے
 تو آپ میں لیتے ہیں و علمائے دیوبند اور ان کو دوسرے پڑھا جائے تو قرینہ
 آپ کے پاس بیٹھا دیتے ہیں۔
 اہل حدیث، حنبلی و غیرہ

وَلَقَدْ غَشِيَ السَّيْلُ وَالْأَفْجَاءَ وَالْيَمْرُؤَ الْكَرِيمَ

ترجمہ: خدا تعالیٰ ان کو ان کے دل میں کی چھٹی چوٹی کی چیزوں کا علم عطا فرما
اللہ ہی کو ہے اور تمام امور اسی کی طرف پائے جاتے ہیں۔ (۱۲۳)
مگر تمام گروہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ انہیں اللہ کے پاس نہیں ہمارے درو
و اسلام اور اعمال تو ہمارے ہی کا ہے پاس جاتے ہیں اور وہ ان کو درو
و قبول کرتے ہیں۔ اور اس طرح یہ رسول اللہ کو اللہ کے پاس جاتے ہیں۔

ثم ما نال من محيات. رجب شعبان سنة ١٣٥٩ هـ

چونکہ امت کے ساتھ ہمیں کے بندے اور رسول کو خیر یک کرتے ہیں اور کچھ نہ
 غلطاً عقیدے یا بھی رکھتے ہیں پس اللہ تعالیٰ ہمارے کام کو جو ہمیں سرکش یا ایک نفع
 چیز دینے کے جو وہ تو ایب اور دوست قبول کی جو وہ دینا اس اپنے دینے کے ہے D
 تیار کے سیر کر دینی ہے

تو اس کے سہرے کر دیے

(۷) سماح مروتی : سماح مروتی کے معنی ہیں مروت سے کاستہ عیسیٰ
 یہ اصطلاح آج کل مروت کے سنیے کے لئے نہیں دیکھ کر ننگہ مروتہ لبر حال مردہ
 ہے نہ تو سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہوتا ہے بلکہ ان "زندہ دل" کے
 لئے استعمال ہوتی ہے جو قرآن کے اندر "استراحت" فرما رہے ہیں نہ حاصل
 آتے تمام ہی فرقوں کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کا اندر مردہ جسٹن ملکہ زندہ
 لوگ ہو تے ہیں جیسا کہ ذرا حق میں کہ قرآن کے اندر مردوں کو الٹی قیامت ہے
 و عقیدہ امام احمد حنبل و ابن تیمیہ ابن قیم (رحمہم اللہ) یہ کہ مردہ اپنے دوستوں اور
 اپنی دنیا کے اعمال کو جانتا ہے (ابن تیمیہ) اور خود کے یہ بھی فرما کہ یہ
 مردہ ایسی زکرات کے لئے آئے ہوں کہ پوچھا جاتا ہے (ابن قیم) اور علماء
 اہل حدیث) بلکہ بعض نے تو یہاں تک کہا کہ مردہ عبادت کی قریب اور
 اس کی روح و نیاں آتی جاتی رہتی ہے۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) حالانکہ
 قرآن کے مطابق جو مردہ (ابا و عیسا) کے لئے دوبارہ (مجدد) پیدا
 (مومنوں ۱۶) مگر یہاں (مردہ) مردہ نہیں بلکہ زندہ دل ہے کبھی بزرگ (مردہ)
 (سید صفحہ) ہوتا ہے اب جبکہ مردہ مردہ ہی نہ رہا تو اس کو کیا کرتے
 میں بھی کوئی حرج یا قیامت نہ رہا۔ جیسا کہ قرآنوں کے سننے اور ماننے کا ایک

وَبِالْغُلَامَةِ الْكُنُوزِ وَشَرِّ الْمَالِ الْغُلَامَةِ الْكُنُوزِ

میں ہیں انہیں سنا سکتے۔ (الغافر ۱۲) مگر آج کے مسلمان فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ جو قبروں کے اندر ہیں ہم سے خوب واقف ہیں ہمارے اعمال سے بھی باخبر ہیں اور ہم خود عائشہؓ سے سنا کرتے ہیں ان کو۔ اور تک بغیر کسی عقل کے فوراً پہنچا دیتے ہیں اسکا وجہ سے قبر والوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے سنا سنا مراثیات اور قتلہ قتلہ کہتے ہیں جہاں ہر مال غرم میں منیا جاتا ہے اور اس موقع پر ہر وہ خلاف شرع کام ہوتا ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تھا۔ امام ربیعؒ کے حوالہ سے بھی فرمایا قبروں کو مسجد کا نہ بنانا، قبروں کو پختہ نہ بنانا، نہ کھانا پر عمارت تعمیر کرنا، اور نہ ہی قبروں پر بیٹھنا۔ اور پھر یہ حدیث حضرت عائشہؓ کو حکم دینے پر ہے فرمایا کہ اسے غلاموں کو جو لہو پر ملے مٹا دو اور جو قبروں پر

نظر آئے ہیں گورنمنٹ کے بلازم کردہ۔ (مسلم) اور آج احکام بنوہ کے
 عدوت ہر گھنٹہ اور کچے میں سینچے قبریں مزارات کی شکل میں موجود ہیں جہاں
 وہ تمام مراسم عید وینت ادا کئے جاتے ہیں جو صرف بیت المقدس کے مالک
 نے مخصوص کر لئے ہیں

(۸) خواب :- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کے ہم
 دنیا سے منقطع ہو جانے والے واسطے کو جوڑنے کے لئے ہمارے علماء
 کوام نے ایک انوکھا طریقہ اختیار کیا جس کو قرآن و حدیث کی غلط تائید
 کے ذریعہ خواب کی صورت دی پھر تو نبی کے خوابوں میں آمد و رفت کا ایک
 فوہن سلسلہ شروع ہو گیا۔ آپ خوابوں میں آتے ہیں بشارتیں دیتے ہیں
 ہر بیتیں دیتے ہیں، پیشگوئیاں فرماتے ہیں، اب تو صرف نبی نہیں بلکہ اولیاء
 اللہ بھی خوابوں میں تشریف لانے لگے ہیں (تسلیمی جماعت) جسکی اقام
 ستاری خوابوں میں آکر بشارتیں دے رہا جاتے ہیں، صحیحی علیٰ التورہ پر
 بیٹھ کر ننگے پاؤں گھومتے گئے ہیں (علامہ یوسف نور علی) کوئی صاحب
 دل خواب میں اپنے بھتیجے اوتھ کا سودا کر لیتے ہیں۔ (رقنا کل لحدوات
 قلیتی جماعت) کبھی خود نکال کر خواب میں ہم حدیثیں پڑھاتے ہیں۔
 (شاہ ولی اللہ) اور صرف نبی نہیں بلکہ صحیحی جماعت پر نورب
 الحنین بھی خود ہی خواب میں آکر ہر ذریعہ ہدایات اپنے ولیوں کو دیتے ہیں
 (سری سقطی) یوسف بنوری صاحب

خوابوں میں آمد و رفت کا یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا جب
 آپ کے صحبے عاشقوں نے دین اسلام پر قلب حاصل کیا اور حبیب کی
 آپ کا دنیا میں آمد و رفت بھی شروع ہو گئی جو حال جاری ہے اب
 وراثت و اللہ آپ کی زیارت کرنے کے لئے وظیفہ بھی موجود ہے۔

زیارت بنوری کا نسخہ :- شاہ عبدالحمید محدث دہلوی کہتے ہیں کہ
 جمعرات، جمعہ کی درمیانی شب میں دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں
 تیارہ مرتبہ آیت اکرسی، تیارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد، (سورہ اعراف پڑھے)
 سلام پھرنے کے بعد ہر مرتبہ درود شریف پڑھے، اتنے جمع نہیں گزریں گے
 انشاء اللہ حق پرست بنوہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جائے گی۔

اور یہ ہے۔

اللهم صلی علی محمد و آلہ و سلم
 و سلم
 ما ملک فیما تہ اگست ۱۹۴۵ء لجانہ دعبیر
 فضائل صدقات حصہ دوم ص ۲۹

سن رکھو کہ تم میں سے جو محمد کی بندگی
 کرتا تھا اس کو معلوم ہو کہ محمد تو وفات
 پا گئے اور جو اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتا
 تھا وہ سن لے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ
 و جاوید ہے

صاحب پرست بنوہ صلی اللہ علیہ وسلم صاحب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین
 و محدثین رحمہم اللہ کے پاس یہ نسخہ موجود نہ تھا اور نہ ان کو اپنے دور حیات میں
 ہونے والی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا۔ مثلاً خلیفہ ثالث کی نامزدگی کے
 مسئلہ پر حضرت عبدالرحمن بن ملوک کی دن پریشان رہے بنی ہو پائے تھا کہ
 خواب میں آنحضور کی صحیح سمت میں رہنا ہی فرماتے اسی طرح جنگ بل اور جنگ
 صفین جیسے فتنوں کا واقعات پیش آئے جس میں صرف غلط فہمیوں کی وجہ
 سے ہزاروں صحابہ شہید ہوئے مگر اس وقت بھی سچانے آکر یہ عزیز مائتوں
 صحیح بات نہ بتائی۔ اسی طرح محدثین جنہوں نے احادیث کو جمع کرنے ان کی
 جانچ کر نکال اور راویوں کو پرکھنے میں اپنی اپنی دیکھا بوری و نگاہیں لگا دیں انہیں چاہئے یہ
 تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زیارت بنوری پڑھ کر سلامات کرتے اور پوچھتے
 فلاں حدیث صحیح ہے یا غلط، اس طرح بہت سے پیچیدہ مسائل چھٹی پہچانے
 میں حل ہو جاتے اور محدثین کو اس کے لئے بے پناہ صعوبتوں کا سامنا نہ
 کرنا پڑتا۔ مگر مظلوم ایسا ہوتا ہے کہ وہ لوگ اپنے صحابہ رسول سے تھے ہی
 لئے سچا ان کے پاس نہ آئے تھے کہ شاید ان عاشقین صادقین کی حیثیت
 نبی کے نزدیک ان کے اپنے صحابیوں سے زیادہ ہے ؟

ان صحابہ رسول جن کے پاس آپ کی باقاعدہ آمد و رفت ہے
 کو جاسے کہ آپ سے ان مسائل کی صحت کے بارے میں معلومات کریں جن کی
 وجہ سے آج کل قوم قرون میں ٹک رہی ہے اور ایک دوسرے سے باہم دست
 در زبان ہے ہر فرقہ دوسرے پر کفر کی قوب آئے ہوئے ہے مثلاً علی کا حارث
 ناظر ہونا آپ پر درود کا پھینکا۔ آمین بالجہر فاتحہ خلف الاسلام اور رشیدیہ

ترجمہ "اس نے تم پر رحم و راز بہا ہوا خون سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے موانع کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔" (البقرہ ۱۷۳) مگر افسوس کہ اس مسلم امت نے اپنے مولویوں اور پیروں کے چہرے پر کتاب اللہ کے حرامات میں سے کچھ کو ملال کر دیا اور اس طرح اپنے آپ کو اللہ کی اس وحید کا مستحق ٹھہرا ہوا جو اہل کتاب کے لئے ہے۔

اَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ

ترجمہ "وہ ایمان دات ہے کہ تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو مانتے ہو اور بعض سے انکار کر دیتے ہو۔" (البقرہ ۸۵) اتنا کچھ سننے کے بعد کھا جاتا ہے کہ پھر بھی جو شخص کلمہ گو ہو۔ نماز پڑھا ہو اس کو آپ اسی طرح کافر قرار دیتے ہیں۔ یہ تو آپ کی تشدد پسندی ہے۔ آپ محنت و تہذیب سے بے بہرہ معلوم ہوتے ہیں۔ ان ہی باتوں کے جواب میں حاکم نے یہ بات لکھی ہے۔

کوئے غیر گنہگار کی یوحنا تو کافر

جو ظہرانے خدا کا بیٹا تو کافر

جسکے آگ پر سر مسجود تو کافر

کہ الکی میں مانے کو شر تو کافر

مگر مومنوں پر کشادہ ہرے راہیے

پرستی کریں شوق سے جس کی چاہیے

بتی کو جو چاہیں خدا کر دیکھا بیکے

اماں کوں نکارتہ بتی سے بڑھائیے

مزاؤں پر جا جا کے تدریں چڑھائیے

شہید دلا سے جا جا کے مانگیں دے

نہ تو حید میں کچھ خلل اس سے آئے

نہ اسلام ٹکرائے نہ ایمان جائے

مشرکین کو اولاد پیدا کرنے کے لئے اللہ ہی کے دعا مانگتے تھے مگر جب بچہ پیدا ہو جاتا تھا تو اللہ نے اس طفلہ میں دوسروں کو رشک کا حق دار ٹھہرا دیتے تھے۔ بلاشبہ یہ حالت بھی بہت ہی تھی لیکن اب جو شرک یہ ان وحید کے مدعیوں میں پائے ہیں وہ اس سے بھی بدتر ہے۔ یہ ظالم تو ان کی غیر دی سے مانگتے ہیں اور کچھ پیدا ہونے کے بعد بنا تو بھی انہی کے آستانوں پر چڑھاتے ہیں۔ پس پڑھنا۔ جاہلیت کے عرب مشرک تھے اور یہ مومنین۔ ان کے لئے جہنم واجب تھی اور ان کے لئے نجات کی گارنٹی ہے۔

ان کی قبر بول پر تنقید کی زبانیں تیز ہیں مگر ان کی گمراہیوں پر کوئی تنقید مگر یہ تھے تو مذہبی درباروں میں بے حسنی کی لہر دوڑ جاتی ہے (ما خود) اور مذہبی درباروں میں بے حسنی کیوں نہ پھیلے یہ سب ہی تودہ ہیں جو اس ساری گمراہی کے ذمہ دار ہیں یہی علماء اور ان کے اکابر ہیں جنہوں نے توحید کے بجائے دین اتحاد کو رائج کیا۔ اس امت کو قرآن سے دور کر دیا جس کے بارے میں فرمایا۔

ان الله يرفع بعذ الكتاب اقواما ويضع به آخرين (الحجرات)

ترجمہ "اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن پاک) کے ذریعہ اقوام کو بلند کرے گا اور اس کو چھوڑ دینے والوں کو پستی میں گرادیتا ہے۔"

ہم کو اکابر پرستی، قبر پرستی، پیر پرستی، میں مبتلا کر دیا گیا تھا۔ ہم آج مسلمان پستیوں کے عمیق ترین گڑھوں میں پڑے ہوئے ہیں اور کوئی ان کا پرسانہ عالی نہیں اس وقت ان پستیوں اور دولتوں سے نکلنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ پھر سے اسی قرآن مجید کو اپنا مشعل راہ بنالیں اس لئے کہ

اِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفُكُ فِي لِقَائِ هٰٓؤُلَاءِ وَيُفَكُّ الْاَوْسٰثَ

ترجمہ "اور بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی اور بشارت ہے مومنین کے لئے۔" (بنی اسرائیل ۹) یہ قرآن ہر بات کا رستہ ہے اور جو قوم اس چشمے سے فیض حاصل کرتی ہے وہ دنیا کی بلند یوں پر پہنچتی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بشارتیں ہوتی ہیں۔ اور بشارتیں بھی کس قدر مثروہ جاننا وہ مہنتوں میں ہمیشگی کا پروانہ اور بھرپور تعلیم کا یہ فرمانا۔

سلام قولاً من رب الرحيم (یسین)

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُّحَدَّثٍ اِلَّا

كَانُوا عَنْهُ مُّصِيفِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا قِسْيٰتِيْهِمْ

اٰتٰوْا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

ان لوگوں کے پاس رحمان کی طرف سے جو نئی نصیحت بھی آتی ہے یہ اس سے منکر ہوتے ہیں ماب کہ یہ ٹھیکہ چکے ہیں اور قریب ان کو اس چیز کی حقیقت (مختلف طریقوں سے) معلوم ہو جائے گی جس کا یہ غواظ اتراتے رہے ہیں۔

سورۃ الشعراء

مذہب تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے: ترجمہ تفسیر کے حوالہ

ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی

راوی: فیض الرحمن فاروقی
تحریر: عہدہ خادوق

کچھ لچلے رات سے آمادہ پیکار ہیں

۳۰ جنوری ۱۹۵۵ء کو میری زندگی کا یادگار دن ہے۔ اس دن میں ایک نئے پتھر سے اور ایسی لذت سے آتہ ہوا کہ میری سمجھ میں یہ بات اچھی طرح آگئی کہ ملکہ معاہدہ کی خاطر کام کرتے ہوئے کچھ بکھرتے ہوئے خوشی خوشی قید و بند و مار و دھم کی منہ لیں گے کر رہتے ہیں آج کے آپ کو بھی اس دل چسپ تجربے کی روئیدار دستاویز۔

ہم تین ساتھی، اللہ کے دین کے لئے ایک دوسرے کے بھائی ہیں یعنی فیض الرحمن فاروقی، غلام سرور توحیدی اور عبد اللطیف حسن رحمہ اللہ تھے۔ یہ ایک دن صبح سے اللہ کی راہ میں نکلتا چاہتے اور پیشہ و مولویوں و بیروں کا شکار کر رہے تھے اپنی قوم کے محصور و بھولے لوگوں کو ایک اللہ واحد کی بندگی کی طرف بلانا چاہتے۔ تاکہ وہ وقت کے ساتھ اپنے عقائد کی اصلاح کر کے اس ہولناک دہشت گردی سے اپنی جانوں کو بچا سکیں جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھی ہے جو اس کی ذات اور صفات میں کسی دوسرے کو شریک کریں الایہ کہ وہ تو بہت کچھ اپنے ایک مالک کی بندگی کی طرف پلٹ آئیں۔

اس مقصد کے لئے ہر جہت کی چو میں تاریخ معرکہ ہوئی کہ اس دن نماز فجر فاروق آباد ریلوے اسٹیشن پر ادا کی جائے اور وہیں سے "ایک روزہ دعوت الہیہ" کے پروگرام کا آغاز ہو جو میں تاریخ ۱۹۵۵ء کو اچھی صبح صادق کے آثار ظاہر ہوئی وہ ہے جسے ملکہ معاہدہ کے جو جیر کی روشنی کی ایک کیمبر مشرق سے نمودار ہو رہی تھی۔ لگ رہا تھا کہ گویا توحید صالح کی کوئی کوئی کون ہے جو شرک و بدعات کے گھٹا ٹوپ انہیں ہر طرف سے گھیر کر دیتا چاہتا ہو۔

بھائی عبد اللطیف! ابھی تک تمہیں پہنچ پائے تھے ہر روز کوئی غلط

شرعی ملاحہ جو لچکا ورتہ ہمارا یہ پر جوش ساتھی پیچھے رہ جائے والوں میں سے نہیں۔ پروگرام جو طے ہو چکا تھا اسے تو سر حال مونا ہی تھا میں اور بھائی غلام سرور توحیدی نے ملکہ معاہدہ کی دھم دھم سے لڑنے کے لئے وہ بدلہ اٹھائے جو ہم نے رات ہی کو ایک بیگ اور قبیلہ میں یک سرہے تھے قضا میں ہم سرکاری کچھ جی بانی تھے۔ ہم جب فادوق آباد ریلوے اسٹیشن پہنچے تو دیکھا بہت سے مسافر گاڑی کے انتظار میں ایک دوسرے سے جھگڑتے ہوئے بیٹھوں پر بیٹھے اور گھر سے جہاں اور کچھ قریبی امثال پر گھر سے چلنے کی چکیں لے کر رز کی بھنگائی کو کوشش کر رہے تھے لیکن امثال کے چہرے پر رکھی جائے گی گنتی سے نکلتی ہوئی قوم گرم بھاپ میں یوٹی بھلی معلوم ہوئی۔ چاہے بے کا موقع نہ تھا مگر کوئی تھکاؤ کا وقت ہو چکا تھا اس لئے ہم دونوں اسٹیشن کے ایک کونے میں بیٹھے اور اپنے مالک کے حضور جھک کر زبان دل پر لپی دعا تھی کہ مالک ہم کو تیری رضا و خوشنودی کے غالب کنز و رزاق الہیہ سے ہم تو نے اپنے دین کا جو کچھ علم عطا کیا ہے ہم اسے تیرے دوسرے بندوں تک پہنچانے لگے۔ مالک ہم صرف تیرے ملکی سراندر ہی چاہتے ہیں لیکن ہم تیری مدد کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔ اسے ہمارے مالک تو اگر ہمیں مصیبت سے بچا جائے تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں ہنر نہیں پہنچا سکتی اور مالک اگر تو نے ہمارے لئے سکوئی آزمائش مقدہ کر دی ہے تو ساری دنیا مل کر بھی نہیں اس میں جھگڑ سکتے۔ اسے ہماری جانوں کے مالک ہم پر ایمان ہی وجہ ڈال کہ جلد ہم ہمارے مالک

نار سے فارغ رہے تو معلوم ہوا کہ گاڑی ایک گھنٹہ پہلے سے بہت خوش ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے دیکھا تھا فادوق فراہم کر دیا ایمان سے تقریر کی خوب کھول کھول کر حق و باطل کا فادوق واضح کیا شرک کی سمجھا اقسام میں وہ کیا کہیں اور

توحید کے تحت ہی بڑے اچھے طریقے سے لوگوں کو سکھایا ایک ایک پڑھنے والے کے
 ہاتھ میں لکڑی پر تھی یا کہ اسے پڑھنا اور اپنی زندگی کا مقصد سمجھو۔
 اب گاؤں کی ایک نئی سب لوگوں کے ساتھ ہم بھی سوار ہوئے سوار ہوتے
 ہی بھائی غلام سرور توحید کے کفر و شرک کو کھول کر میان کو نامزد کر دیا اور اس
 بھٹکے طریقے سے اس کے بعد میں نے اپنی سیاح کے مطابق لوگوں کو سکھایا کہ اس
 اپنے فرمانبردار بندوں کے لئے آخرت میں کسی بیش بہا نعمتیں تیار کر رکھی ہیں اور
 نافرمان یا فانی لوگوں کے لئے جو جہنم کی آگ میں لگے گا اس میں کس قدر شدید ہوگا
 غلاب ان کا استدلال کر رہا ہے اب بھی موقع ہے کہ اللہ کے بندہ اپنے ایک مالک
 کی طرف غلطو اور اس کی رمتوں کے حقدار بن جاؤ گی کو ایسا دانا اور سنگین مشکل کن
 اور قوت کھو اکی طرح ہم باری باری تقرر کرتے رہے ساتھ ہی کامیشن آئے سے
 چلے ہی ہم میں یہ گاڑی کے ہیکلارٹمنٹ میں جو دو دفعہ تقریریں کر چکے تھے ساتھ
 ریلوے اسٹیشن پر گاڑی کی لوہم پلیٹ فارم پر گر کر لڑنے پر تشریف لے گئے
 تھے میں ایک آدمی ہماری طرف آ کر دکھائی دیا مجھے بھی طرح یاد ہے کہ ڈاکٹر
 عثمانی صاحب کے عالیہ دورہ بہ باب کے موقع پر بھی اس شخص نے شریعت پر غلطی
 اور شرع پر غلطی اور ان کے ساتھ ہونے کے لئے کیا تھا اس شخص نے آتے
 ہی میرا کہ بیان پکڑ لیا اور کہنے لگا تم لوگ بائبل نہیں آتے؟ اسی اشار میں
 گاڑی کی دہلی پر گاڑی سے حرکت کرنا شروع کر دی میں نے ایک جھپٹے سے اپنا
 گھڑیاں چھڑا لیا اور چلتی گاڑی میں دوڑ کر سوار ہو گیا بھائی غلام سرور پہلے ہی
 گاڑی میں سوار ہو چکے تھے۔ پلیٹ فارم سے نکلنے کے تقریباً ایک سو گز بعد ہی
 گاڑی ایک جھٹکے سے رک گئی معلوم ہوا کہ انجن فیمل ہو گیا ہے اس بات کو ہم اپنی
 خوش قسمتی پر غور کرتے ہوئے واپس پلیٹ فارم کی طرف چل دیے تاکہ اب
 دوسری آنے والی گاڑی پر سکیں ابھی ہم چند ہی قدم بٹھکے تھے کہ دیکھا وہی شخص
 آدھون کا ایک جھٹکے میں دو موٹر گاڑیاں چلا آ رہا ہے ہم پر نظر پڑے اٹھ کر وہ
 چلایا وہ رہے وہ رہے پھر لوگوں کی دلدل میں کود کر گاڑیوں کو ٹوٹنے لگے اور
 لڑنے کے انداز میں بھٹ دے ماحضہ کرنے لگے ہم ان کے کسی کسی بات کا جواب
 دینے کی کوشش بھی کرتے تو اس کے تین چار آدمی بولنے لگے جس سے ہمارے دانت
 دب جاتی دیکھو اس ہجوم "دوستی" میں کوئی سارا سارا ہوشیار تھا
 جو ہمارے موقف کو کسی کی ہماری حمایت میں بولتا غرض کہ یہ ہجوم ہمیں گھیر کر
 جلوس کی صورت میں پولیس چوکی کی طرف لے چلا۔ راستے میں لوگ ہم بڑی
 عجیب انداز سے دیکھتے تھے جیسے کہ ہم کسی اور ملک کی مخلوق ہوں اور کیا ایک
 عرب یا تو سکر ہو گا تو ہی ہم پر غریبہ نظر ہے چست کر رہا تھا تو فی منبر آ کر ایلا

کہنے لگا مجھے تے دوست شفقت بھی پھر نے کو کو کوشش کی میں نے
 مہرمان لبرل کی یہ خواہش معلوم ہوتی تھی کہ ہم کسی طرح صحیح سلامت پولیس
 جو کہ پہنچ جائیں اور وہ ہمیں گرفتار کر دے کہنے کی آگ کے ٹھکانے کو بھی دیکھ لیں
 ہر بڑی بھلی برداشت کرتے ہوئے پولیس چوکی پہنچ گئے۔ جہاں آدھون صاحب
 ہمیں بیٹھائے رکھا اس عرصہ میں مختلف النوع حضرات آتے رہے اور ہمارے
 متعلق استفسار کرنے کے بعد گھومتے ہوئے چلے جاتے آتے تھے اور ہمیں ہر
 کے فرکر کا اٹھانے دوا کر دیا گیا۔ جہاں کا ساحل بھی عجیب سا تھا جس پر ہنگم
 شور و غل تھا تو ہمیں کام گھوڑے کا مقابلہ جاری تھا یہاں ملک کا قانون بیکار
 اور اس کی جگہ جنگل کا قانون کا قریباً نظر آتا تھا ہم غلاموں سے ایک سو سے
 میں بیٹھا دیکھا۔ اسی اشار میں ساتھ ہی کی جانب سے ایک ہجوم آیا جس کی
 قیادت غلام کے ایک با اثر مولانا صاحب انگریز تھے جنہوں نے
 آتے ہی ہم سے بغیر کچھ کہے سے گالیوں کی بوچھاڑ کر دی بھائی غلام سرور توحید کی
 نے دھواں دیر سے میرے ساتھ یہ سب گھوڑے برداشت کر رہے تھے صرف اتنا
 سمجھا "مولوی صاحب زمان سبھا کر بات کریں" ان الفاظ کا نکلنا تھا
 کہ ہم پر چاروں طرف سے گھونٹوں، لاقوں اور جو توں کی بوچھاڑ شروع ہو گئی
 حتیٰ کہ یہ ظلم مخالف کے منشی صاحب سے بھی برداشت نہ ہو سکا اور چیخ
 برآ "مولانا صاحب ایہ تھا کہ وہ مذہب کا غلام نہیں ہے اور آپ نے جو کچھ
 کیا ہے وہ غلط ہے" اس منشی نے ان مولوی صاحب کی خوب بھی طرح
 کہنے لگی کہ اس شخص کا آواز کے بعد ان منشی صاحب نے "کمال مہرمانی" لے
 لہم لیتے ہوئے ہماری جان کی حفاظت کے خیال سے ہمیں حوالات میں بند کر دیا
 اور بند کرنے سے پہلے ہمارے پاس جو کچھ نقد رقم تھی وہ اپنے قبضے میں کر لی
 کہ آرمال کی حفاظت بھی تو ضروری تھی ان ساری باتوں کے باوجود وہ دردمند
 کالاک لاک مشکروہ حال ہے کہ اس نے ہمارے دلوں پر سکینٹ نازل فرمایا
 ہم چند بجے نہ بگولے بلکہ حوالات کی دلیروں کو دیکھ دیکھ کر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے
 تھے کہ اسے ہمارے مال کا یہ بھی ایک تیرے ایک سے پیچھے برفیلہ اسلام کی
 سنت ہے جس کے دار کرنے کی تو نے ہمیں توفیق دی اس وقت دوپہر کے ۱۲ بجے
 سے تھے ہم نے رات ہی کا کھانا کھا یا سو اتھا اور صبح ناخوش کرنے کا موقع نہ مل
 سکا تھا۔ اس وقت اپنی خاموشی مار کھانے کے باوجود سخت بھوک لگ رہی
 تھی لیکن کر کے کھا سکتے تھے پیسے سارے تھانے کی داغ دھن کے طور پر دے چکے
 تھے۔ اسی حال میں تقریباً تین گھنٹے طرز گزارنے کے بعد ہمیں ایک غیر ملکی صاحب
 حضور پیش کر گیا انہوں نے اپنی دانست میں ہمیں سمجھانے کی بہت کوشش

کی کہ آپ لوگ اسی فوجوان ہیں آپ نے دنیا نہیں دیکھی آپ کو بھی اس دنیا میں بہت کچھ کرنا ہے چھوڑے اس بچہ کو یہ علم کا کام ہے آپ لوگ کہاں جھنڈے اٹھنے کی فکر کریں یہ دینی معاملہ ہے علمائے کرام جانیں اور ان کا کام اچھے خیر خیر صاحب مکہ یہ سید کی قطعاً پسند نہ آئی اور سید نے کہنے پر مجبور ہو گیا کہ آپ اللہ مگر ان کی بات کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے والدین اور عز و آوارب کو دوزخ کی آگ میں جھکا دیا۔ تقریباً ایک مہینہ مسلسل یہ کارروائی جاری رہی اور وہیں سید نے اسے ساتھ خلع مائل پر بات چیت ہو رہی تھی کہ کوشش کرتے ہیں ہر قرآن و حدیث کے حوالے سے جواب دے کر فساد بچ سکے آخر کار جب لیٹ صاحب جھلا گئے اور انہوں نے حکم دیا کہ کوہ کا ان کا نام دیکھ کر ضبط کر کے انہیں ضمانت پر لے کر دو۔

اب شام کا چھپتا ہو چلا تھا ہم نے ظہر و عصر دونوں نمازیں پڑھ کر کے اندر ہی اوکھیں اسی دوران ہمارے کمرہ کی خیریت برکاتیں پہنچ چکی تھیں کیونکہ تمہارے کمرے اندر گاؤں کے چند آدمی نظر آئے انہیں میں سے ایک صاحب نے ہماری ضمانت دی مگر تمہارے سدا اللہ بیکر کی گیت تھی پھر اے روشنی کے سچے ہم بھی ہمارے ساتھ ہیں۔

صراط کو لیا ہم گاؤں آئے کہ اسے رات کو میں سو رہا ہوں تاکہ میں دوسری سواریاں بھی تھیں ان کے سامنے بھی الوداع کی رگڑ دیکھی ہم نے تھوڑے ہی بجٹ کھانے جانے سے پہلے نماز پڑھ لی اس اسٹینڈ پر ایک دوکاندار کے پاس رکھوا دیئے تھے۔ تاکہ رات کو اگر وہ بجٹ حاصل کئے اور اس اسٹینڈ پر موجود لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیئے یہ دیکھ کر وہ صاحب جنہوں نے تھوڑی ہی دیر پہلے ہماری ضمانت دی تھی کہنے لگے اے ابھی ابھی تو آپ لوگ ضمانت پر رہا ہو کر آئے ہیں اور پھر آپ نے دوسری کام شروع کر دیا یہ کہنے لگا۔ "بھائی تم جاؤ تو اپنی ضمانت والے لے سکتے ہو۔ ہم یہ حال اس کام سے باہر آئے ورنہ نہیں جب ایک ہمارے جسموں میں جاتی ہے ہم اللہ واحد کے دین کی سرپرستی کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے اللہ اللہ۔ سن کر وہ خاموش ہو گئے اور پھر کچھ دیکھا۔ پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے بعد جب ہم اپنے گھر کے قریب پہنچے تو رات اپنا دامن پھیل چکا تھی آسمان کی طرقت نظر میں اٹھا کر دیکھا تو تار سے اس طرح جھک رہے تھے کہ لوگوں کو لگا کہ گھر سے رہے ہوں۔

۱۔ روشنی کے سچے ہم بھی ہمارے ساتھ ہیں۔

ایک خوشخبری یہ ہے کہ سوات کے علاقے تحصیل ستر کے گاؤں چیریاں گروہ میں مسجد توحید کی تعمیر عمل میں آئی ہے اس طرح مسجد سوات میں توحید مسجد کی تعداد پانچ ہو گئی ہے۔ تعلقہ لہور، ایک مسجد توحید کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے علاقہ میں دوسری گاؤں میں تھان خیل براستہ درگاہ (ملاکنڈ ایجنسی) میں تعمیر مسجد توحید نور و زہیر تحصیل موالی ضلع مردان میں ہے اور پانچویں مسجد توحید چوہدری سرحد کی مرکز کی مسجد ہے خوشگلی پاپل میں نوشہرہ چارسدہ روڈ کے کنارے واقع ہے یہ علاقہ نوشہرہ تحصیل ضلع مینا در کی حدود میں آتا ہے یہی تعمیر شدہ مسجد کے بنیادیں جناب رضا خان صاحب ہیں جو حال ہی میں سعودی عرب سے تشریف لائے ہیں صوبہ سرحد کے ناظم جناب عمر خطاب مدللانی صاحب ہر انگریز کی بیٹھنے کی دوسری جمعرات کو اس مسجد میں خطاب فرماتے ہیں۔

کراچی کے ایک ساقی کی اہلیہ نے جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے کورنگی کے علاقے ناصر کالونی کے نزدیک واقع اپنا ۲۰۰ مربع گز کا پورٹ توحید مسجد کا تعمیر کے لئے وقف کیا ہے۔ فیروز اللہ رحمانی لکھناؤ۔

کچھ عرصہ قبل کی بات ہے کچھ ساتھی مسجد توحید میں ظہر کی نماز کے لئے وضو کر رہے تھے کہ اچانک ایک خوفناک صورت کا لہجہ لگ گیا تڑنگا مسرت قلندر کاٹے رنگ کے کپڑے پہنے سر پر رنگین دھبوں کا کلا وہ اگلے میں موڑے موڑے بد رنگ دالوں کی سیج، ہاتھوں میں بدناما کڑے چٹا بچا ہوا سراپا بدنامی مسرت، بد طبیعت مسجد میں در آتا چلا آیا۔

دشخوت کا کتنا غم

ایک ساتھی اس "افکار" کو دیکھ کر دوڑتے دوڑتے گئے اور پوچھنے لگے کیا بدصراہ؟ رو با با مانے اپنی موٹی موٹی سرخ آنکھوں سے گھور کر دیکھا اور بڑی شان بے نیازی سے کہا۔ "بچہ میں نہیں جانتا یہ ہم غوث کا کتا ہے" اس ساتھی نے بڑی جرات سے کہا "ابا! ہم تو اللہ کے لئے کوئی مسجد میں نہیں آنے دیتے تم تو صرف غوث کے لئے سو رہے!"

شُرک و بدعت کی مگریم بازاری

چل رہی ہیں مشرک و بدعت کی ہوائیں چاروں
کھومتے پھرتے ہیں پیرانِ ریائی کوٹہ کو
عام ہے بدعات و بے دینی کی اب تو گفتگو
ملتِ اسلام کی خطے میں ہے پھر آبرو

مرعیت سے مزاروں پر جھکانا بھی ہے شرک
منتر کا ماننا چادر چڑھانا بھی ہے شرک
اور قبروں پر چراغوں کا جلاتا بھی ہے شرک
آمد دیا شیخ کا تعزہ لگانا بھی ہے شرک

رازِ توحید سے آج اک جہاں بیگانہ ہے
اب حقیقت سے قیادہ عظمتِ افسانہ ہے

حشر میں مشرک کی بخشش ہوشیں سکتی کبھی
شرک سے ہوتی ہے توحید رسالت کی نفی

ایک دنیا سر بہ خیم قیروں پہ آتی ہے نظر
ہے دلوں پر ان کے پیروں کی کرامت کا اثر
یہ خیران کو کہ یہ بھی ہے شریعت سے مفر
جو تو خدا میں نظر رکھتے ہیں وہ اللہ پر

مسلم و مشرک کی ہیں راہیں جدا منزل جدا
اس کا ہے صرت اک خدا اُس کے ہزاروں ہیں خدا
دل سے قائل ہے یہ ارشادِ رسول اللہ کا
خواہشوں پر نفس کی قائم ہے اس کا سہارا

جز خدا کے کوئی بھی مالک نہیں قادر نہیں
غیب کا عالم نہیں اور حاضر و ناظر نہیں

جو مومن ہے وہ ایسے کام کر سکتا نہیں
بھول کر ترک رہ اسلام کر سکتا نہیں

(عناظر)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ (قرآن مجید)

...حلقہ یاران

مدیر بحث

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ کا لکھنا جو معجزہ حاصل اللہ
علاؤن اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد آگیا میں عرضے سے کسی ایسا ہی مسلمان
تھوڑے کا منتظر تھا تو اگر کثرت دارم پر کر کے بھیج دیئے یہی مسئلے میں
کچھ نام بھیج رہا ہوں برائے مہربانی انہی اسباب کو حاصل اللہ کا پرہیزگار
معدر کثرت دارم بھیج دیجئے گا۔ شاید کچھ سادھی دستیاب ہو جائیں براہ کرم
پنجاب کا موصوفی دفتر لاہور میں نام کیا جائے اگر بے قیودہ تحریر کریں تاکہ
راہے میں آسانی رہے جو مضمون میں چند مسئلے ہیں یا غلطیات وغیرہ
وصول کئے جاتے ہیں؟ دیگر تفصیلات سے آگاہ کریں یہ مزید مشورہ ہے
کہ حالت کی تشکیل پر فی حد ضرورت کیا جائے تاکہ حالت ایک تنظیم کے
تحت چل سکے۔

آپ نے سنت طریقیہ پر تبلیغ کیا اور دعوت الی اللہ کا آغاز کیا
ہے یہی اگر ہم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اچھی تعداد میں ساتھ لے کر گئے تو آپ نے
اکاد وقت ایک مولوی یہاں سے کی بنیاد رکھ دی تھی اس سلسلے میں کچھ جانتے
اور ساتھ میں کو دعوت الی اللہ کے علاوہ جو کچھ پر بھی آغادہ کیا جائے۔

آپ کا ساتھی

میں میں جلال خویلی مکان اور کارہ۔
موجودہ پنجاب کے قائم بشیر احمد صاحب میں آج کے دفتر کا رہنے
روٹیاں بناتے تو رہتے تھے پھر لاہور لاہور مقبلاً۔ وہی لاہور میں آج کے دفتر
قائم ہے آپ کا یہاں تو رابطہ قائم کر لیتے ہیں سجدہ توجہ و تکریم و احترام
جلیل کچھ لاہور ہے اگرچہ یہاں کسی کوئی چند یا مالی امانت طلب نہیں
سکرتے بلکہ جہاں جاتے ہیں کہ ہم خیال سادگی اپنے لئے خود پر یہ بات کو نہیں کہہ سکتے
لکام خود رہے اگرچہ حق ہے اور اسے جاری رہنا چاہئے تو اپنے اتفاق فی سبیل
کے جذبے کے تحت از خود اس کے برعکس مالی تعاون پیش کریں اور اراہ

برادران اسلام

اسلام علیکم۔ امید ہے کہ سب مسلمان بھائی بعد از کسر حجاب

بہتریت ہوں گے جب مسلمان بھائیوں کی صحت اور دل و جان طرکے
کے دھاکوں ہوں اللہ پاک ایمان میں ساری لطافتوں سے ہمیں اللہ کے لئے
ایک تجویز ارسال ہے۔

شمارے کے ساتھ لکھنا۔ جو نمبر۔

اس مسئلے کی کوئی قیمت نہیں بلکہ قیمت حاصل ہے۔

بہتریت نے ہمارے کیا ہیں۔ تو چند باتیں یہ قرآن میں آجائے
وہاں الہی، تعویذ، تمنا، فکر ہے، سمجھنا سبب، کتابت کی راہ
میں یہ بھی ہے تو جو قیمت طلب نہ کریں۔

اس مسئلے کے لئے مالی تعاون کی اپیل صرف اور صرف اہل
لوگوں سے ہے جو ہمارے ساتھ شانہ چلنے کو تیار ہیں

سیدنا ابوبکر و ابراہیم و علی و محمد

سید کا کوئی مقام حیات نہ ہو کر دے۔

محترم جناب

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مصلی اللہ علیہ وسلم شریف ہوئے جائے مضافات میں اللہ تعالیٰ
اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غریبوں کو نام لکھ جائے یہاں ساتھیوں میں
بھی نام طور سے یہ اتفاق مستعمل ہیں ان سے آگاہ کیا جائے۔ اتفاق
یہ میں اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے لفظ "وہاں" اور نبی اکرم کے لئے
حضرت، حضرت، حضور، آجائے۔

فقط والسلام

محمد یوسف، موصوفی، جلد روزہ

سکری

اسلام علیکم

سب سے پہلے تو اس اچھا رسالہ نکالنے پر میری طرف سے

ذی مبارک باد قبول کیجئے۔ میری لاسے میں اب تک کے تمام سوالوں
میں سے یہ زیادہ بہتر ہے۔

اسی جگہ پر جہاں میں پرانے ساتھیوں کے کٹ چکا ہوں وہاں
ساتھیوں کی سرگرمیوں کے بارے میں مسلسل اطلاع دے رہا ہوں ایک طرف
سے دوسری تھانہ کی کسی طرح سے اسی قسم کا کوئی یا علاحدہ رسالہ نکلتا تو وہ
بہر جائے آپ نے کوشش کی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق بھی دی۔
اس کے سچے کہ رسالہ سال کی کسی کی وجہ سے بند ہو جائے اس کی
کم از کم اتنی قیمت آموغہ کریں جو اس کا اچھا ہی قیمت ہوتی ہے۔

مجھے ترکیب بتائیں کہ میں کس طرح مالی تعاون کر سکتا

مضمون "آئینہ ان کو" لاجواب ہے۔ اس کو مستقل رسالہ بنادیں
جماعت اسلامی والوں کو یہ مضمون خاص طور سے پڑھانے کا ارادہ ہے شاید
اللہ تعالیٰ ان کو اس سے ہدایت دے دے۔

برائے مہربانی جیل اللہ شمارہ نمبر ۴ اور نمبر ۵ کی ایک ایک کاپی
اور شمارہ نمبر ۱ کی کاپی دوا کر دیں کاپی نمبر ۴ اور ۵ دیکھا تو کچھ لکھ
جائیں اور باقی کچھ ماننے والوں کو دینا بھی یا ارسال کر دیں۔

طہر الاسلام شہر کوٹ
آپ پناہ تعاون غرضاق مدیر منظم جیل اللہ کے پتہ پر
کسی جگہ شکل بھی بھیج سکتے ہیں۔ شکریہ (۱۱۱۱۱۱۱۱)

مختاری

اسلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیل اللہ کی چوتھی جلد تقریباً چار ماہ کے انتظار کے بعد ملے

بہت بہت شکریہ۔ جناب ڈاکٹر مسعود الدین عثمان صاحب کا مضمون "علم القرآن"
خارجہ کوئی ایسے رسالے کی اہم ضرورت پڑی کر دی۔ فی دینی کے بارے میں آپ
نے جو کچھ ہے بجا لیکن اصل تو یہ ایک ضرورت بن چکا ہے اس سے بچنا تو کسی
قدر ممکن نہیں رہا اس بعثت کے کیسے بچا جائے وہاں شاد و فرنا دیتے تو
زیادہ بہتر ہوتا۔

میر کی ایک چھوٹی سی تجویز ہے کہ جس طرح مضمون "یہ کیسے
میں شاد و فرنا دیتا ہے اگر اس طرح سارے رسالے کی لکھی جائے تو ضرور
زیادہ ہو سکتا ہے۔

آپ کو پوری فریقہ کے تاریخہ بھی بھیج رہا ہوں کیونکہ ان کے
عقائد کیا ہیں آج تک منظر عام پر نہیں آ سکے۔

مجموعی طور پر رسالے کا سرورق بہت بہتر بن گیا ہے۔ دائمی اگر
اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ دیا جائے تو کوئی فائدہ نہیں کہ سب طاہر فرق
طاہر قیس تباہ نہ ہو جائیں اللہ وہ دون جلد لائے تو آمین ہم سرگرم عمل ہیں
مضمون پر جسکر دل پر بہت شرمناک اور ادا دیا ان وقت کو غیر جمیل عطا ہو جائے۔
میری شکایت یہ ہے کہ دینداروں کا آپ جماعت اسلامی کا لکھنا اور لکھنا
ہیں لیکن ان کے مضمون یعنی شیعہ حضرت کے بارے میں آپ کا لکھنا انحال
جانب ہے۔ پہلی جلد میں ایک مضمون ملا تھا سکر اس کے بعد خاموشی اور
اور بھی طویل؟

میر کی ایک تجویز ہے کہ ایک مضمون سوال و جواب کے لئے مختص کر دیا جائے
جس میں ہم فضا کے سوال پر چھیں اور ڈاکٹر مسعود عثمانی صاحب
اس کا جواب دیں اس طرح ان کے جواب سے قدر واحد ہی نہیں ایک سب
کو فائدہ پہنچے گا۔ والسلام جعفر اکرم مرزا

یا علی سہما لہم سرگودھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی تہذیب اسلام علیکم۔ امید ہے کہ پتہ پتہ ہو جائے۔

رسالہ جیل اللہ "چند نمبر" دراصل نمبر ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸

.... مہرباں مہرباں کیسے کیسے !!

عبدالواہد اعظمی مولوی صاحب کا جاری کردہ ماہنامہ "ترجمان القرآن" ان کی وفات کے بعد جماعت اسلامی کے قارئین و ادیبانہ
 نعیم صدیقی صاحب کی زیر اہمیت شائع ہو رہا ہے اس میں "مطبوعات" کے زیر عنوان مختلف کتب و رسائل پر تبصرہ کیا جاتا ہے جو عموماً صدیقی صاحب ہی
 تلم سے ہوتا ہے

طالب اشاعت جون ۱۹۸۵ء میں بھی تبصرہ کیا گیا ہے جو گیارہ صفحات پر مشتمل ہے اس میں "احیاء النہر" کے ذیلی عنوان کے تحت ڈاکٹر
 مسعود الدین عثمانی صاحب کے تالیف کردہ "لکچر" کو مرکزی کچھ اس انداز سے منظر کشی "ذوالکتاب
 مطبوعات ۲۲۴ ترجمان القرآن جلد ۱۰۳ عدد ۱

ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی کا لکچر پتہ: توحید موٹر، کینا ٹری کراچی - ایک ضخیم پمفلٹ "وہ حق ہے
 کا نام" توحید خالص ہے، دوسرا "وفات النبی" ہے۔ تیسرا "عذاب قبر" اور چوتھا "یہ قبریں
 یہ آستانے" کے نام سے ہے۔ انگریزی میں لیف لیٹ ONE WAY TO SALVATION ہے
 ایک اور اردو پمفلٹ "جہاں وا القلاب" دیگر سے وہ کے عنوان سے ہے۔ (دقائق) اور آخری
 حضرات خود ہی سنا کر رائے قائم کریں ہم تو اتنا ہی سمجھیں گے کہ عثمانی صاحب ایک بڑے نابینا
 کے لیے منظم کام کرنے کی راہ سے بڑے توجہ طرح طرح کا بحلولہ دینا اچھے کردہ گئے۔

یہ صاحب قیاد کی اہمیت کے موضوع پر تالیف کردہ ان چھ کتابچوں اور ایک انگریزی ٹیلیفون پمفلٹ پر صرف دو لائنوں پر تبصرہ "کما
 حق ادا ہو گیا۔"

ہمارے دین اسلام کی بنیاد عقیدے پر قائم ہے اگر کسی کا عقیدہ قرآن مجید و احادیث صحیحہ کے بتائے ہوئے عقیدے کے مطابق نہیں
 تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بدعتیہ دین حقیقی کے منور خروم ہے۔

مالک الملک کے نزدیک عقیدے کی کس قدر اہمیت ہے اس کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگا سکتا ہے کہ تقریباً آیتیں جو عثمانی قرآن
 عقائد پر مشتمل ہے اس کا بنیادی عقیدہ نزول اپنے مخالفین کے شرکیہ عقائد کی اصلاح کو کر کے انہیں ایک الہ واحد کی بندگی کی طرف بلاتا ہے اور
 شرک و مشرک سے اتنا ہی دور ہے کہ اس نے اپنی کتاب قرآن مجید میں بالکل صحت اور واضح اعلان کیا ہے کہ
 ان اللہ لا یغفر ان یغفر لک بیک و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء (النساء ۱۱۶)
 ہے شک و شبہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے اور اس کے سوا کچھ معاف ہو سکتا ہے

جب وہ معاف کرتا جائے۔
 حتیٰ کہ خود ہی صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہو کر فرمایا

قاتل ہے، رواں دواں

الْبُرُوحُ خِفَافًا وَيُقَالُ لِمَنْ جَاهِدُوا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مُبْدِي السَّيِّئَاتِ لَكُمْ كَيْفَ تَبْتَغُونَ

سورة التوبة آیت ۴۶

نظر چاہئے، مگر یہ جو یہاں ہے اور جیسا کہ مکرر ذکر ہے۔
راہ میں اپنے مال سے اور اسی میں سے۔

یہاں سے مسلم گوندنا نوالہ و گوجرانوالہ پہنچ رہے ہوتے
والے پانچویں سرد درجہ اجتماع منعقدہ ۱۲۱
۲۲-۲۳ مارچ کے خوب صورت فرمیر تیار ہوئے
کیا عکس۔

ہمیں انھوں سے کہہ کر کہ بھائی عبداللطیف
میں اپنی شدید مصروفیات کی وجہ سے ہم
جناح کی رپورٹ ان سال نہ کر سکے اور قیامت
ایک ایسے رپورٹ پڑھنے سے مجروح رہے۔

تادم تکریم فرما کر عثمانی صاحب سرحد و اراک و شعیب
در پنجاب کے ودر سے پر ہیں جس کی رپورٹ انشا باللہ
کلی اشاعت صوبہ نذر قارئین ہر گز -

بسم الله الرحمن الرحيم

وہوٹ نامہ

پا تجھ کو لے کر آئے ہیں تو یہ فرقہ

اجتماع

26 24 24 21 22

مطبوعات محمد حنظل

بسم الله الرحمن الرحيم

اجتماع علماء وپیشوئے کے لیے

در شصت و نه
 از این که در این
 از این که در این
 از این که در این

بہارِ قرآن کی تفصیل

[illegible][illegible]

۱- سید محمد علی
 ۲- سید محمد علی
 ۳- سید محمد علی
 ۴- سید محمد علی
 ۵- سید محمد علی
 ۶- سید محمد علی
 ۷- سید محمد علی
 ۸- سید محمد علی
 ۹- سید محمد علی
 ۱۰- سید محمد علی

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲
 ۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰
 ۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷
 ۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴
 ۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱
 ۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸
 ۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵
 ۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲
 ۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹
 ۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶
 ۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳
 ۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰
 ۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷
 ۹۸۹۹۱۰۰۱۰۱۰۲۱۰۳
 ۱۰۴۱۰۵۱۰۶۱۰۷۱۰۸۱۰۹
 ۱۱۰۱۱۱۱۱۲۱۱۳۱۱۴۱۱۵
 ۱۱۶۱۱۷۱۱۸۱۱۹۱۲۰۱۲۱
 ۱۲۲۱۲۳۱۲۴۱۲۵۱۲۶۱۲۷
 ۱۲۸۱۲۹۱۳۰۱۳۱۱۳۲۱۳۳
 ۱۳۴۱۳۵۱۳۶۱۳۷۱۳۸۱۳۹
 ۱۴۰۱۴۱۱۴۲۱۴۳۱۴۴۱۴۵
 ۱۴۶۱۴۷۱۴۸۱۴۹۱۵۰۱۵۱
 ۱۵۲۱۵۳۱۵۴۱۵۵۱۵۶۱۵۷
 ۱۵۸۱۵۹۱۶۰۱۶۱۱۶۲۱۶۳
 ۱۶۴۱۶۵۱۶۶۱۶۷۱۶۸۱۶۹
 ۱۷۰۱۷۱۱۷۲۱۷۳۱۷۴۱۷۵
 ۱۷۶۱۷۷۱۷۸۱۷۹۱۸۰۱۸۱
 ۱۸۲۱۸۳۱۸۴۱۸۵۱۸۶۱۸۷
 ۱۸۸۱۸۹۱۹۰۱۹۱۱۹۲۱۹۳
 ۱۹۴۱۹۵۱۹۶۱۹۷۱۹۸۱۹۹
 ۲۰۰۲۰۱۲۰۲۲۰۳۲۰۴۲۰۵
 ۲۰۶۲۰۷۲۰۸۲۰۹۲۱۰۲۱۱
 ۲۱۲۲۱۳۲۱۴۲۱۵۲۱۶۲۱۷
 ۲۱۸۲۱۹۲۲۰۲۲۱۲۲۲۲۲۳
 ۲۲۴۲۲۵۲۲۶۲۲۷۲۲۸۲۲۹
 ۲۳۰۲۳۱۲۳۲۲۳۳۲۳۴۲۳۵
 ۲۳۶۲۳۷۲۳۸۲۳۹۲۴۰۲۴۱
 ۲۴۲۲۴۳۲۴۴۲۴۵۲۴۶۲۴۷
 ۲۴۸۲۴۹۲۵۰۲۵۱۲۵۲۲۵۳
 ۲۵۴۲۵۵۲۵۶۲۵۷۲۵۸۲۵۹
 ۲۶۰۲۶۱۲۶۲۲۶۳۲۶۴۲۶۵
 ۲۶۶۲۶۷۲۶۸۲۶۹۲۷۰۲۷۱
 ۲۷۲۲۷۳۲۷۴۲۷۵۲۷۶۲۷۷
 ۲۷۸۲۷۹۲۸۰۲۸۱۲۸۲۲۸۳
 ۲۸۴۲۸۵۲۸۶۲۸۷۲۸۸۲۸۹
 ۲۹۰۲۹۱۲۹۲۲۹۳۲۹۴۲۹۵
 ۲۹۶۲۹۷۲۹۸۲۹۹۳۰۰۳۰۱
 ۳۰۶۳۰۷۳۰۸۳۰۹۳۱۰۳۱۱
 ۳۱۲۳۱۳۳۱۴۳۱۵۳۱۶۳۱۷
 ۳۱۸۳۱۹۳۲۰۳۲۱۳۲۲۳۲۳
 ۳۲۴۳۲۵۳۲۶۳۲۷۳۲۸۳۲۹
 ۳۳۰۳۳۱۳۳۲۳۳۳۳۳۴۳۳۵
 ۳۳۶۳۳۷۳۳۸۳۳۹۳۴۰۳۴۱
 ۳۴۲۳۴۳۳۴۴۳۴۵۳۴۶۳۴۷
 ۳۴۸۳۴۹۳۵۰۳۵۱۳۵۲۳۵۳
 ۳۵۴۳۵۵۳۵۶۳۵۷۳۵۸۳۵۹
 ۳۶۰۳۶۱۳۶۲۳۶۳۳۶۴۳۶۵
 ۳۶۶۳۶۷۳۶۸۳۶۹۳۷۰۳۷۱
 ۳۷۲۳۷۳۳۷۴۳۷۵۳۷۶۳۷۷
 ۳۷۸۳۷۹۳۸۰۳۸۱۳۸۲۳۸۳
 ۳۸۴۳۸۵۳۸۶۳۸۷۳۸۸۳۸۹
 ۳۹۰۳۹۱۳۹۲۳۹۳۳۹۴۳۹۵
 ۳۹۶۳۹۷۳۹۸۳۹۹۴۰۰۴۰۱
 ۴۰۶۴۰۷۴۰۸۴۰۹۴۱۰۴۱۱
 ۴۱۲۴۱۳۴۱۴۴۱۵۴۱۶۴۱۷
 ۴۱۸۴۱۹۴۲۰۴۲۱۴۲۲۴۲۳
 ۴۲۴۴۲۵۴۲۶۴۲۷۴۲۸۴۲۹
 ۴۳۰۴۳۱۴۳۲۴۳۳۴۳۴۴۳۵
 ۴۳۶۴۳۷۴۳۸۴۳۹۴۴۰۴۴۱
 ۴۴۲۴۴۳۴۴۴۴۴۵۴۴۶۴۴۷
 ۴۴۸۴۴۹۴۵۰۴۵۱۴۵۲۴۵۳
 ۴۵۴۴۵۵۴۵۶۴۵۷۴۵۸۴۵۹
 ۴۶۰۴۶۱۴۶۲۴۶۳۴۶۴۴۶۵
 ۴۶۶۴۶۷۴۶۸۴۶۹۴۷۰۴۷۱
 ۴۷۲۴۷۳۴۷۴۴۷۵۴۷۶۴۷۷
 ۴۷۸۴۷۹۴۸۰۴۸۱۴۸۲۴۸۳
 ۴۸۴۴۸۵۴۸۶۴۸۷۴۸۸۴۸۹
 ۴۹۰۴۹۱۴۹۲۴۹۳۴۹۴۴۹۵
 ۴۹۶۴۹۷۴۹۸۴۹۹۵۰۰۵۰۱
 ۵۰۶۵۰۷۵۰۸۵۰۹۵۱۰۵۱۱
 ۵۱۲۵۱۳۵۱۴۵۱۵۵۱۶۵۱۷
 ۵۱۸۵۱۹۵۲۰۵۲۱۵۲۲۵۲۳
 ۵۲۴۵۲۵۵۲۶۵۲۷۵۲۸۵۲۹
 ۵۳۰۵۳۱۵۳۲۵۳۳۵۳۴۵۳۵
 ۵۳۶۵۳۷۵۳۸۵۳۹۵۴۰۵۴۱
 ۵۴۲۵۴۳۵۴۴۵۴۵۵۴۶۵۴۷
 ۵۴۸۵۴۹۵۵۰۵۵۱۵۵۲۵۵۳
 ۵۵۴۵۵۵۵۵۶۵۵۷۵۵۸۵۵۹
 ۵۶۰۵۶۱۵۶۲۵۶۳۵۶۴۵۶۵
 ۵۶۶۵۶۷۵۶۸۵۶۹۵۷۰۵۷۱
 ۵۷۲۵۷۳۵۷۴۵۷۵۵۷۶۵۷۷
 ۵۷۸۵۷۹۵۸۰۵۸۱۵۸۲۵۸۳
 ۵۸۴۵۸۵۵۸۶۵۸۷۵۸۸۵۸۹
 ۵۹۰۵۹۱۵۹۲۵۹۳۵۹۴۵۹۵
 ۵۹۶۵۹۷۵۹۸۵۹۹۶۰۰۶۰۱
 ۶۰۶۶۰۷۶۰۸۶۰۹۶۱۰۶۱۱
 ۶۱۲۶۱۳۶۱۴۶۱۵۶۱۶۶۱۷
 ۶۱۸۶۱۹۶۲۰۶۲۱۶۲۲۶۲۳
 ۶۲۴۶۲۵۶۲۶۶۲۷۶۲۸۶۲۹
 ۶۳۰۶۳۱۶۳۲۶۳۳۶۳۴۶۳۵
 ۶۳۶۶۳۷۶۳۸۶۳۹۶۴۰۶۴۱
 ۶۴۲۶۴۳۶۴۴۶۴۵۶۴۶۶۴۷
 ۶۴۸۶۴۹

[illegible]

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة
وهدانا لهذا اليوم الذي كنا نرجوه
والله اعلم بالصواب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

مجلس اول
در بیان احوال و حال

آپ یہ مجلہ پڑھ کر زیادہ سے زیادہ حضرات کو بڑھائیں۔

ساتھیو! جیسا کہ آپ کو علم ہے: جبل اللہ کی اشاعت وسائل کی کمی کے باعث نہایت محدود ہوتی ہے۔ لہذا کوشش یہی ہوتی چاہیے کہ ایک رسالہ سے زیادہ سے زیادہ حضرات مستفید ہو سکیں۔

تلاش و پورٹ

ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی

صاحبِ دورہ سرحد و پنجاب کی ایک جگہ

اسلامی تاریخ

کاروان ہے روانِ دہلی

”حیل اللہ“ کی کامیابیاں جیسے کہ لے بریس جاری تھیں کہ معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ جاتے والے چند ساتھی جو تحصیل چیریاں میں سوات کے گاؤں میں تو قیام شدہ مسجد توحید میں اعتکاف کرنے اور بعد ازاں پنجاب و سرحد کے دعوتی دورے میں شریک ہونے گئے تھے وہیں آگئے ہیں ان کی زبانی وہاں کا جو حال معلوم ہوا وہ نذر قارئین ہے تفصیل رپورٹ اسکے شمارے میں ملاحظہ فرمائیے گا انتہا ملکہ۔

اللہ کے دین کو سر بلند دینے کی تڑپ و جذبہ رکھنے والوں کا ایک مختصر سا قافلہ ۷ ارمغان کو امیر کامدال کی رہنمائی میں ملتان سفر ہوا منزل ان کی صلح سوات کی تحصیل چیریاں کا قصبہ منڈ تھا جہاں چند ہی روز پہلے ایک نئی مسجد توحید کی بنیاد رکھی گئی تھی جو ایک نئے ساتھی رفیقان صاحب کے خلوص و کوششوں کی مظہر ہے۔

برادرِ مضافان صاحب عالی ہی ہیں سعودی عرب سے تشریف لائے ہیں ارادہ ان کا یہی تھا کہ جیسا ان کو یاد کردہ اپنی تشریف لے جائیں مگر دعوت توحید سے متعارف ہونے اور سنت رسول کے عین مطابق کچھ سرگرمیوں کو دیکھنے کے بعد انہوں نے اپنا ارادہ ترک کر دیا اور اپنی قوائیل ایک الہ و اہل کمال بلکہ کرنے اور اپنے ہم وطنوں تک حق پہنچانے کے لئے وقف کر دیں۔

ڈاکٹر عثمانی صاحب کا پیرہ گرام یہ تھا کہ انہی سب میں ایک شکاف کیا جائے تاکہ ان دس دنوں میں درس و تدریس کے ذریعہ سستی کے لوگوں تک دین کی صیغہ دعوت پہنچے اور وہ اپنے مقصد پیدائش کو سمجھ سکیں اور عید کے بعد سرحد آزاد کشمیر پنجاب میں توڑ پھٹ جیسے کا طویل دعوتی دورے کا پروگرام رکھا گیا تھا۔ (جو نامال جا رہی ہے)

پر خلوص و پرجوش مختصر مہینوں نے سوات پہنچے ہی اپنی دعوتی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا تھا ان کو صوبہ سرحد سے تعلق رکھنے والے ساتھی جو مقامی زبان میں دعوت دینے کا میلہ رکھتے تھے پیش پیش تھے عام سرفصل احمد صاحب خوب تقریریں ہوئیں اردو لٹریچر کے ساتھ پشتو لٹریچر بھی تفہیم کیا گیا تھا باشندوں نے انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ ان کا مطالعہ کیا اور کافی متاثر ہوئے۔

جس کہ قرآنی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی دعوت خیر کا آغاز ہوا ہے ہمیشہ ان خیر کھیلانے والوں کو فحشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس مخالفت میں جب سے آگے مذہبی اچارہ دار جرمولوی ہوتے ہیں کہ براہ راست چوٹ ان کے مفادات پر پڑتی ہے۔

یہاں بھی ایسا ہوا گاؤں کی مسجد کے بیٹا امام کو جب دعوت توحید کا علم ہوا اور عثمانی باشندے جو عقیدت سے ان کے ہاتھ پاؤں پونے تھے وہ ان سے مبادیات دین کے بارے میں پوچھنے لگے تو وہ گھبرائے اور انہیں اپنا صلہ مادہ ختم ہوتا ہوا تھا یا مگر مولوی صاحب کے ہر کام میں ہر وقت لبریز ہو گیا جب ابراہیم عمر خطاب درانی صاحب نے قصبہ کے قریب کے ایوان و مقام پر مدلل اور پرجوش تقریر فرمائی جسے سن کر ان مولوی صاحب کو بڑا غصہ آیا اور انہوں نے حواریوں کو جمع کر کے اپنی مسجد میں حواری تقریر کو ڈالی جو ظلم و تشنیع سے بھرپور تھی۔ پھر بھی ان کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا تو انہوں نے ڈاکٹر صاحب کو نافرمانی کے لئے کھڑا کر دیا۔ ڈاکٹر صاحب نے دعوت مناظرہ قبول کرتے ہوئے انہیں وقت دے دیا لیکن مولوی صاحب وقت مقررہ پر نہ پہنچے اور بعد میں ڈاکٹر صاحب کو دعوت مبادلہ دے ڈالی۔ ڈاکٹر صاحب اسی پر مجبور ماضی ہو گئے۔ چونکہ مولوی صاحب جانتے تھے کہ حق بات وہی ہے جو ان کی طرف سے

کھمرباں اس لئے پھر آئے مگر میں ایک ایک بھوکے پر کھجی اسے اٹھاتا کر باہر بھی ضروری تھا اس لئے گاؤں کے بسے لوگوں کو جلیجی کر کے اور مقامی کو سب کو ساتھ لے کر تھا پہنچ گئے اور دواویلا بھاڑ کر کراچی سے ایک ٹھکانا آیا جوا چھ جوا بھاڑی باتیں کرتا ہے کہ نقص میں کیا اندیشہ ہے پولیس آفیسر تحقیق حال کے لئے مسجد توجید پہنچے اور ڈاکٹر صاحب کا موقوفہ سننے کے بعد انہوں نے کہا کہ آپ بات ٹھیک سمجھتے ہیں اس لئے ہم آپ کو کچھ بتائیں کہ یہ مسجد میں کھجی ہوئی صاحب اور ان کے صاحبوں کو بہت غصہ آیا اور وہ میدان علانیہ کے فی کی گمشدہ کے پال پہنچے جس نے ڈاکٹر صاحب کی صلہ بدر کر کے حکام کا ساتھ دیا۔ جب یہ حکام ڈاکٹر صاحب کے ساتھ پیش ہوئے تو انہوں نے بوجہ مختلف مسجد سے نکلنے سے انکار کر دیا یہ دیکھ کر مولوی صاحب بہت گھبرائے اور انہوں نے مختلف حکام کو مشورہ کیا کہ انہیں زبردستی لے جایا جائے اس طرح آخر کار توجید سے ورجوں پہلے ڈاکٹر صاحب کو زبردستی اس مقام سے اٹھا کر بحرین پہنچا دیا گیا۔

ایک واقعہ ٹیکسلا میں بھی پیش آیا جب ڈاکٹر صاحب اپنے پروگرام کے مطابق ٹیکسلا پہنچے تو وہاں اہل حدیث حضرات کا ایک گروپ آیا اور انہوں نے ڈاکٹر صاحب کو اپنی مسجد میں تقریر کرنے کی دعوت دی ڈاکٹر صاحب نے ان کے سامنے اپنا موقوفہ رکھا اور کہا کہ میں وہاں اس طرح نہ رہتا ہوں۔

آدھ گھنٹے کی تقریر میں ڈاکٹر صاحب نے اشراف علی تھانوی سے لے کر امام احمد بن حنبل صاحب کی اپنی اپنی کتابوں کے حواظ سے اہل حدیث کے باطل عقائد کو لے کر دیکھ کر مولوی نے پہلے یہاں تو تقریر کے دوران ہی متفرج کر دیا تھا مگر جب سوال و جواب کی نشست میں اکابرین اہل حدیث کے عقائد زیر بحث آئے تو پھر کما تھا ایک ایک کامیاب ہو گیا اکثریت کے غلبے سے غلط بات بعد میں اسی شور و غش میں مسجد کے مولوی صاحب نے کھڑے ہو کر صاحب پر اعلان کر دیا کہ میں اس معاملہ ختم ہو گیا ڈاکٹر صاحب نے معافی مانگ لی ہے یہ غلط بات ہوئی ڈاکٹر صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں نے مجھے خود دعوت دے کر بلا ایسے میں نے آپ کے کہنے پر تقریر کی اس کے بعد آپ کی طرف سے سوالات آئے میں نے قرآن و حدیث پر روشنی میں ان کے جوابات دیے اب اگر مولوی صاحب تقریر کرنا چاہیں تو میری طرف سے اجازت ہے لیکن میں راجعت طلب کروں گا مگر لوگوں نے نہ ہی ڈاکٹر صاحب کو جانے دیا اور نہ ہی مشکاف آئی ختم کی سی اس میں لوگوں کی طرف سے سمجھ میں آئے حاشی گالیوں اور تمام بارہ گوی ٹیپ ریکارڈ ہو چکا ہے۔

ایک المذہب یہ سمجھتا ہے کہ پشاور شہر میں دعوت الی اللہ کے درمیان بیچ بازار میں یہی گزرتا تھا کہ شریک ہے ایک مولوی صاحب نے بڑا لشکر مارا کہ باجوہ کو پولیس کی مداخلت پر ختم ہوا تفصیلات اگلے شمارے میں انشاء اللہ

ملک نے سچ فرمایا ہے کہ جب بھی کہیں دعوت توجید لائی تو وہ حصول میں بیٹ جائے گی۔ قاذافہم فریقان یکتھم مولد (نقلہ ۴)

ایکے الہ واحد کے پرستار دوسرے آبا و اجداد کے مقلد

عبرت ناک

ہاں توجید پہنچی رہی باب انھا اور اس سے کلمہ شے سے بچ کے درگاہ سے کہے اور اس کا گوشت اپنے پیسے سے کھاتے ڈال دیا۔

فی دینی کا عبادت گاہ تیر دست ہے کہ اس کا اندازہ قرآن کے ایک واقعہ سے ہوتا ہے۔

پولیس نے میاں جوی دوری کو گرفتار کر لیا۔ جو دلچسپ تر بات اس مقدمے میں سامنے آئی وہ یہ تھا کہ عدالت کو انہوں نے بتایا کہ یہ بھی گئے تھے نے جس پر بیان کیا تھا کہ ہم دونوں کے درمیان اتفاقاً لڑھکوں کا تھا کہ ہم کسی بات پر کبھی ٹوٹے بھی نہیں تھے۔ (بکثرت انشاء اللہ)

ایک سالہ بچی ملازمہ سے لٹکے مانتے گھر آئے تو چھٹن امانت کے لئے ڈی کے سامنے بیٹھ جاتے تھے۔ لیکن اکثر ایسا ہوتا تو ان کی چھوٹی بچی دونا شریعہ کی ادب کی جھلک سے باوجود دونا پر ہتھ پڑتے کہتی ایک دن ایسا ہوا کہ دونا باب فی دینی کے سامنے بیٹھ ہی تھے کہ بچی نے رونا شروع کر دیا۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ پھر عادیات سے کیا کیا۔

آج کے ہم دور میں جسے بلاشبہ گناہوں کا دور کہا جاسکتا ہے مختلف موضوعات پر
 کتابیں لکری گئی ہیں۔ آسانی و اختصار ہو جاتی ہیں لیکن اسے ہمارے ہر نفسی گئے
 حالات کی مستقیم طریقہ کر جو لوگ کتابیں پڑھنا چاہتے ہیں وہ تو یہ نہیں سکتے اور جو خرید
 لیتے ہیں وہ پڑھنا نہیں چاہتے اور مستقیم بالائے ہم بدلنا اس سادگی و سہولت کی کتابیں
 آف قیمتیں ہوتی ہیں کہ عام آدمی اور خاص کر طالب علم آواز کے خریدنے کے
 مشغول ہو جائے۔ یہ بھی سکتے اور غلطی سے خرید بھی لیں تو بڑا حسرت خواہ۔ باقی کتابوں کو جان
 رہا ہے کہ پڑھنا ہے اور غلطی سے مصروفات حاصل کرنے کا خواہش ہو لے لے باوجود اسلام کے
 بنیادی عقائد میں تاوان ہے اس لیے مجبور کو پیش نظر رکھنے کو ہے ہم نے ایک مختصر
 میں کوشش کی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے کتابوں کا ایک سلسلہ تیار کرنے میں کامیاب
 ہو گئے ہیں جو اسلام کے ان عقائد اور تعلیمات کو ان کے اصل مددِ حال کے ساتھ پیش
 کرتا ہے جن کے موجودہ دور میں غلط سمجھتے ہوئے ہیں، اور شرک و بدعت، ان کی آمیزش سے باخبر
 نہیں ہیں۔ انشاء اللہ کہ اس کتاب اور اس سلسلہ کی مدد سے ان کی تمام احادیث و اقوال
 صحیح ہیں اور ان اقتدائی امام اہم اور درست آیت سے آپ اللہ کی طرف سے پر خط لکھا گیا
 ہوگا۔ آمین۔

موضوعات

۱۔ موجودہ دور میں اسلام میں واحد شجاعت رہا ہے (۱) مقدمہ توحید کو جو کہ اسلام کا
 بنیادی عقیدہ ہے تصوف کے کسی اور سالہ اس سلسلہ میں عقائد کے کثرت و اتحات، الترات و حدیث
 کی تعلیمات کے تعالیٰ کے ساتھ (۲) قرآن اسلام کے قرآن کی آیات و احکام و اقوال میں اور آثار
 میں کہنے کی صورت (۳) نبی اور شہداء و اہل بیت و اہل بیت کے اہل مقام پر یا اس و شہاد و شہ
 میں قرآن اور حدیث کی وضاحت کے ساتھ (۴) اسلام میں توحید و کثرتوں کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ یہی اللہ
 تعالیٰ کا اس سلسلے میں کیا عمل تھا۔

حیل اللہ ۲۰۲۱ سی پیکس رفیع بلیرہ پکرا چکی

HABLULLAH KARACHI

IS ANYONE SAVE ALMIGHTY ALLAH CAPABLE OF SOLVING DIFFICULTIES TRANSCENDENTAL ?

One question in ten different forms

The following question has emphatically been raised in many a religious gatherings and has as yet remained an unresolved controversy. Can someone other than Almighty Allah solve human difficulties? Or is ONLY Allah capable of doing it?

When the question is put in its original form who seriously takes it as three different angles. The different forms of the same question express easily differing but a satisfactory answer from the respected ULEMA. Let us assume that God is facing a problem and we keep on asking it. He accordingly wants to call for some witnesses to solve it. Now the following questions arise:

1. If there is someone besides Allah who is expected to solve an individual's problem, then for what purpose? From thousands of others, for one person to solve his problem?
2. Assuming that in the time of such questions, call for witnesses is made, then a representative of the world is called, consulted and consulted for its assistance. Then all assume the witness.
3. Taking the case, one assumes the same question is as no one would be responsible because of impossible involvement. Suppose even all over the world. Nothing to solve the transcendental problem in their world in some kind of a good solution to the individual's case.
4. Then the case is a solution to be his things happen? It is all in hands of that case can be managed only person or organization, even when nothing. It may even a schedule mentioned for his hours of service and consultation must be available to the people to consult them to call him for frequently when he is available.
5. Further, would his involvement and interest even for hidden involvement and reduce the essence of a disabled person who is unable to stand and express his difficulty?
6. It is evident that there are countless problems in all cases in a world's distress. In all cases can be solved by Allah? What is there will any need to turn to some one else for help? On the other hand if someone besides Allah is capable of solving most of the difficulties, then one may ask as to what the Almighty Allah is doing?
7. One may say that this is called super-human rather than Allah's, not capable of solving all the problems but has been authorized only to work with on them and all rest are taken care of by Almighty Allah. In this case people must have with them both the ways with relevant details or would show the way to the right authority for similar problems.
8. One may inquire whether he can after duties assigned or he duty is only to reduce.
9. It can be argued after reducing it will imply that Allah implets witness and he reduces them. Suppose one speaks on utilizing resources and the other on poverty resources then who would take his decision back?
10. Finally, if it is intended to utter prayers on a dead person pure or evil-doer, then it is in the situation as to who should be invoked for his forgiveness?